© rasailojaraid.com

تحریروں، تقریروں اور تربیتی کورسز میں دیئے گئے لیکچرز کو مرتب کر کے ایک ایسی جامع کتاب ترتیب دینے کا عزم کیا ہے جسے سبقاً پڑھایا جا سکے اور عام مسلمان بھی اس سے نفع اٹھا سکیں۔ کتاب کے پیش لفظ میں مولانا عزیز الرحمن جالندھری مدظلہ نے لکھا ہے۔

کام کرنے کے لیے یہ خطوط متعین کئے گئے:

الف: عقیدۂ ختم نبوت پر قرآن و سنت اور اجماعِ امت کے دلائل ہوں

ب: مسیلمہ کذاب سے قادیانی کذاب تک تمام بے دین و بد دین افراد و جماعتوں کے جملہ اعتراضات کے جوابات میں مناظرینِ اسلام نے جو کچھ ارشاد فرمایا سب کو جمع کر دیا جائے۔

حضرت پیر مہر علی شاہ گولڑوی، مولانا سید محمد علی مونگیری، علامہ محمد انور شاہ کشمیری، مولانا مرتضیٰ حسن چاند پوری، حضرت مفتی محمد شفیع، مولانا محمد ادریس کاندھلوی، مولانا بدر عالم میرٹھی، مولانا عبدالغنی پٹیالوی، مولانا محمد چراغ، مولانا محمد مسلم دیوبندی، مولانا ثناء اللہ امرتسری، مولانا میر محمد ابراہیم سیالکوٹی، مولانا عبداللہ معمار، مولانا لال حسین اختر اور مولانا محمد حیات رحمہم اللہ علیہم اجمعین نے فتنۂ قادیانیت کے ردّ میں جو کچھ لکھا اور فرمایا اسی تقاضوں کے پیشِ نظر یکجا کرنا اور مرتب کرنا مولانا اللہ وسایا کا عزم اور ہدف ہے۔ زیر تبصرہ کتاب، جلد اوّل ہے جو ختم نبوت کے مباحث پر مشتمل ہے۔ اس حصہ میں قادیانیوں کے ۵۴ اعتراضات اور شبہات کا مُسکت جواب موجود ہے۔ جو دراصل قادیانیوں کی طرف سے پھیلائے گئے شبہات دجل و تلبیس اور تحریف کے دندان شکن علمی جوابات کا انسائیکلوپیڈیا ہے۔ کتاب کا انتساب مناظرِ اسلام حضرت مولانا لال حسین اختر رحمہم اللہ، فاتح قادیان مولانا محمد حیات رحمہ اللہ، متکلم الاسلام حضرت مولانا محمد یوسف لدھیانوی مدظلہ اور مناظر ختم نبوت حضرت مولانا عبدالرحیم اشعر دامت برکاتہم کے نام ہیں۔ امید ہے مولانا اللہ وسایا کتاب کے دوسرے حصوں کو بھی جلد مکمل کر کے مبلغین ختم نبوت کو اس علمی خزانے سے استفادہ کرنے اور فیضیاب ہونے کا موقع فراہم کریں گے۔ (تبصرہ: خادم حسین)

ماہنامہ شمس الاسلام، بھیرہ

خصوصی اشاعت: حضرت مولانا حبیب اللہ امرتسری رحمہ اللہ

مدیر اعلیٰ: صاحبزادہ ابرار احمد بگوی

ضخامت: ۱۳۸ صفحات

قیمت خصوصی شمارہ: ۳۰ روپے

ناشر: مجلس مرکزیہ حزب الانصار شارع جامع مسجد بھیرہ (ضلع سرگودھا)

برصغیر کے جن علماء نے اپنے آپ کو قادیانی فتنہ کی سرکوبی کے لیے وقف کر دیا تھا ان کی فہرست بہت طویل ہے۔ انہی مردانِ باخدا میں ایک مجاہد مولانا حبیب اللہ امرتسری رحمہ اللہ کا نام بھی ہے۔ قیام پاکستان سے قبل ایم اے او سکول امرتسر میں اکاؤنٹنٹ تھے۔ پاکستان بنا تو محکمہ انہار جہلم میں ملازمت اختیار کر لی۔ ۱۸۹۸ء کے آواخر میں سری نگر میں پیدا ہوئے اور ۱۹۴۸ء میں سرگودھا میں انتقال ہوا۔ جامعہ اشرفیہ امرتسر میں حضرت مفتی محمد حسن رحمہ اللہ سے علم دین حاصل کیا اور حضرت مولانا اشرف علی تھانوی سے بیعت ہوئے۔ علماء حق

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

نے قادیانیوں کے تعاقب کی مختلف راہیں اختیار کیں اور ان کی طرف سے گمراہی پھیلانے کے تمام راستے مسدود کر دیئے۔ مولانا حبیب اللہ امرتسری مجلس احرار اسلام سے باقاعدہ وابستہ ہوئے۔ مجلس احرار اسلام نے قادیان میں تبلیغ اسلام کانفرنس منعقد کی تو مولانا بھی اس قافلہ حق میں شامل تھے۔ انہوں نے حضرت امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری، مولانا ثناء اللہ امرتسری اور مولانا ظہور احمد بگوی رحمہم اللہ علیہم اجمعین کے ساتھ مل کر ان کی رہنمائی میں فتنۂ قادیانیت کے خلاف جہاد میں بھرپور حصہ لیا۔ ان کا میدان قلمی تھا اور انہوں نے قلم کو دلائل کی روشنی سے اس محاذ پر پوری قوت سے استعمال کیا۔ اور صاحبزادہ ابرار احمد بگوی کے بقول "انہوں نے قادیانیت کی حقیقت کا پردہ چاک کرنے کے لیے لکھنے کا سلسلہ ۱۹۲۴ء میں شروع کیا۔ ان کی پہلی تصنیف "عمر مرزا" تھی۔ اس کے بعد مراق مرزا، مرزائیت کی تردید بطرز جدید، حضرت مسیح کی قبر کشمیر میں نہیں وغیرہ کتب جن کی تعداد ۱۶ ہے ۱۹۳۴ء تک شائع ہو چکی تھیں۔

ماہنامہ شمس الاسلام بھیرہ ۱۹۲۵ء سے شائع ہو رہا ہے اور اب اپنی عمر کے ۳۷ ویں سال میں ہے زیر تبصرہ شمارہ ۱۱ نومبر ۱۹۹۹ء، جلد ۳۷ حضرت مولانا حبیب اللہ رحمہ اللہ کے ۱۱ رسائل پر مشتمل خصوصی اشاعت ہے۔ مولانا کے تمام رسائل تو اس اشاعت میں نہیں آسکے مگر بیشتر شامل ہیں۔ حضرت مولانا حبیب اللہ کی نشانی ان کے فرزند اکبر، محترم حکیم محمد ذوالقرنین لاہور میں قیام پذیر ہیں۔ تمام عمر مجلس احرار اسلام سے وابستہ رہے اور پیرانہ سالی کے باوجود تا این دم احرار سے وابستہ ہیں۔ وہی دم خم اور عزم و ہمت ہے۔ ان کی خصوصی توجہ اور خواہش پر یہ رسائل شمس الاسلام نے یکجا شائع کر دیئے ہیں۔ جو بلاشبہ بہت بڑی خدمت ہے۔ محترم صاحبزادہ ابرار احمد بگوی، صاحبزادہ لمعات احمد بگوی، ابوالمنصور احمد، عزیز الرحمن خورشید اور احسان عارف اس خصوصی اشاعت پر تبریک و تحسین کے حق دار ہیں۔ امید ہے کہ مولانا مرحوم کے باقی رسائل ساتھ ساتھ شامل کر کے انہیں کتابی صورت میں شائع کرنے کا اہتمام بھی کیا جائے گا۔ یہ وقت کی ضرورت بھی ہے اور مولانا مرحوم کا ہم پر حق بھی۔

(تبصرہ، خادم حسین)

ردِ مرزائیت میں دو کتابیں

مرزا قادیانی کے پچاس جھوٹ
(ابو عبیدہ نظام الدین) =/۱۰

قادیانیت شکن
(محمد طاہر رزاق) =/۷۵ روپے

بخاری اکیڈمی: دار بنی ہاشم مہربان کالونی ملتان فون: 061-511961

© rasailojaraid.com